سوال

(259) نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حکم شریعت نہیں ہے کہ نماز سے فراغت کے بعد انسان ہاتھ اٹھا کر دعا کرے، اگر دعا کا ارادہ ہو تو نماز سے فراغت کے بعد کی نسبت نماز کے اندر دعا کرنا افضل ہے، جیسا کہ حدیث میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد کا ذکر کرتے ہوئے، اس بات کی طرف راہنمائی فرمائی کہ:

«ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الْمَسأَلَةِ مَا شَاءَ» (صحيح البخاري، الاذان، باب ما يتخير من الدعاء بعد التشهد، ح: ٨٣٥)

''پھر اس اگر طریقہ دعاء کو اختیار کرے جو اسے زیادہ پسند ہو۔''

اور بعض عوام جو یہ کرتے ہیں کہ جب بھی وہ نفل نماز ادا کرچکتے ہیں تو فراغت کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہیں اور بعض اس قدر جلد دعا کرتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے کوئی دعا کی ہی نہیں کیونکہ اکثر و بیشتر یہ دیکھا گیا ہے کہ نماز کےلیے اقامت کہی جاری ہے، نفل پڑھنے والا تشہد میں ہے اور وہ سلام پھیرنے کے فوراً بعد ہاتھ اٹھا لیتا ہے اور کوئی دعا بھی نہیں کرتا بلکہ معلوم یوں ہوتا ہے، واللہ اعلم، کہ اس نے محض ہاتھ اٹھا کر منہ پر پھیر لیے ہیں اور یہ صرف اس لیے تاکہ وہ دعا کی اس رسم کو پورا کرلے جسے وہ حکم شریعت سمجھتا ہے، حالانکہ یہ حکم شریعت نہیں بلکہ اس حد تک اس کے اہتمام سے یہ فعل بدعت شمار ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 289

محدث فتویٰ